## سوال

(251) عورت کا مرد ڈاکٹر سے علاج معالجہ؟

## جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا مسلمان عورت مرد ڈاکٹروں سے علاج معالجہ کرواسکتی ہے؟ نیز بتائیے کہ کیا شریعت مطہرہ مرد ڈاکٹروں سے ایکسرے اور زچگی کروانے کی اجازت دیتی ہے؟

---

# الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اگر لیڈی ڈاکٹر دستیاب ہو تو عورت کو چاہئے اس سے علاج کروائے۔ لیڈی ڈاکٹر کی دستیابی پر مرد ڈاکٹر سے علاج کروانا جائز نہیں تاہم ایسی صورت حال پیدا ہو سکتی ہے کہ کسی عورت کو اُس کے کیس کی پیچیدگی کی وجہ سے کسی ماہر اور قابل ڈاکٹر سے زچگی میں مرد ڈاکٹر سے علاج کروانا بامر مجبوری جائز ہے۔ واضح رہے یہ اجازت مخصوص حالات کے لیے ہے۔ یاد رکھیں علاج کرواتے وقت بھی ڈاکٹر کے ساتھ خلوت نہ ہو، تاکہ شریعت کے بتائے ہوئے آداب کی پاسداری کی جاسکے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

## فتاویٰ افکارِ اسلامی

## خواتین کے مخصوص مسائل، صفحہ: 546

## محدث فتویٰ